تعلیمی سیشن 2020ء
اُردو لازمی کلاس دہم
پرچہ II (معروضی طرز)
دوسرا گروپ

سوال نمبر 1:

1- سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی :

(A) بائیں باغ میں
(B) چٹیل میدان کی طرف
(C) باغ میں
(D) دریا کی سمت

2-نظم ''مال گودام روڈ'' میں شاعر نے کس سڑک کا مضحکہ اُڑایا ہے :

(A) مال روڈ
(B) طارق روڈ
(C) مال گودام روڈ
(D) بندر روڈ

3-گرائمر کی زد سے ''نیک تر'' کیا ہے :

(A) صفتِ بعض
(B) صفتِ نفسی
(C) صفتِ کل
(D) صفتِ نسبتی

4- ''مدرسہ'' کا درست تلفظ ہے:

(A) مَدَّرَسْہ
(B) مَدَرَسُہ
(C) مَدَرٌسَہ
(D) مَدٌرَسَہ

5- قدرت اللہ شہاب نے علی بخش کو ایک رات اپنے پاس کس شہر میں رکھا :

(A) لاہور
(B) سیالکوٹ
(C) ملتان
(D) جھنگ

6- ''تم مت آؤ'' میں گرائمر کی زد سے استعمال کیا گیا ہے:

(A) فعل امر
(B) فعل نہی
(C) فعل لازم
(D) فعل معروف

7-''سائیں سائیں'' اور ''کائیں کائیں'' گرائمر کی زد سے ہیں :

(A) اسم مکبّر
(B) اسم مصغّر
(C) اسم آلہ

(D) اسم صوّت

8- پرستان سے سیدا بی بی کو انعام میں کیا ملا :

(A) روپیا پیسا

(B) جواہرات

(C) خلعت اور زیورات

(D) کنکر پتھر

9- سبق ''ملمع'' میں لڑکی نے قلی کو کتنی رقم دی :

(A) اٹھنی

(B) ایک روپیا

(C) پانچ کا نوٹ

(D) دس روپے

10- مرزا محمد سعید کے استاد رہے:

(A) پطرس

(B) محمود نظامی

(C) علامہ محمد اقبال

(D) حامد علی خان

11- پاکستان نے بچھڑے ہوؤں اور بکھرے ہوؤں کو

(A) ایک مرکز پر لاکھڑا کیا

(B) متحد کیا

(C) شاد کام کیا

(D) گھر دیا

12-''تعظیم'' کا درست تلفظ ہے :

(A) تَعَظِیم

(B) تَعِظِیْمَ

(C) تَعْظِیْمْ

(D) تَعْظِیِمْ

13- ایا صوفیہ کے برابر کیا ہے :

(A) عجائب گھر

(B) کتاب خانہ

(C) قبرستان

(D) فوجی غائب خانہ

14- چغل خور کون سا کام جانتا تھا:

(A) لکڑی کا

(B) معماری کا

(C) لوہے کا

(D) کھیتی باڑی کا

15- نظم ''کسان'' جوش کے کس مجموعہ کلام سے لی گئی ہے:

(A) حرف و حکایت

(B) شعلہ و شبنم

(C) جذباتِ فطرت

(D) سنبل و سلاسل

تعلیمی سیشن 2020ء
اُردو لازمی کلاس دہم
پرچہ II (انشائیہ طرز)
دوسرا گروپ
(حصہ اول)

سوال نمبر 2:درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے)

(حصہ نظم)

(۱) وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

(۲) یہ سماں اور اک قوی انسان، یعنی کاشت کار اِرتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار

(۳) اس کی چھاتی پر کئی ٹانگے اُلٹ کر رہ گئے سیکڑوں گھوڑوں کا اِس پر ہو چکا ہے انتقال

(۴) یہ سعادت حور صحرائی اور تری قسمت میں تھی غازیانِ دیں کی سقائی تِری قسمت میں تھی

(حصہ غزل)

(۵) تِرے رتبہ دان محبت کی حالت تِرے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے

(٦) مِل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا ٹوٹ کر دل، اُسی سے ملتا ہے

(۷) بات یہ ہے کہ سکونِ دل وحشی کا مقام کنج زنداں بھی نہیں وسعتِ صحرا بھی نہیں

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:

(الف) مرزا صاحب دِلّی کے شرفا کے ایک متموّل خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ تِراہا بیرم خان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مُڑ جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا آبائی مکان تھا۔ اسی علاقے میں سر سید احمد خان کا قدیم مکان بھی تھا۔ سر سید سے بھی مرزا صاحب کی عزیزداری تھی۔

(ب) وہ بہت سادہ مزاج، بھولا بھالا اورمنکسرُالمزاج تھا۔ اُس کے چہرے پر بشاشت اور لبوں پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا۔ غریب تھا اور تنخواہ بھی کم تھی۔ اس پر بھی اپنے غریب بھائیوں کی بساط سے بڑھ کر مدد کرتا رہتا تھا۔ کام سے عشق تھا اورآخر کام کرتے کرتے ہی اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(۱) لڑکی اسٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟
(۲) مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟
(۳) سبق ''اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے'' کے حوالے سے حکومت کی اوّلین ترجیح کیا ہے؟
(۴) لوک کہانی کی مختصر تعریف کیجیے؟
(۵) مرزا غالب کے تیسرے خط میں مجتہد العصر سے کون سی شخصیت مراد ہے؟
(٦) فاطمہ بنت عبداللہ کون تھی؟

(۷) نظم ''کسان'' کے مطابق نبض خاک پر انگلیاں رہنے کا کیا مطلب ہے؟
(۸) جگر کی غزل کے مطابق ہوش اور بے خودی کے ملنے سے دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟

سوال نمبر 5: کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے:

(i) مرزا محمد سعید (ii) چغل خور

سوال نمبر 6 : کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے:

(i) چاندنی رات (ii) سائنس کے کرشمے (iii) سیلاب کی تباہ کاریاں

سوال نمبر 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے اور ہمیشہ سے چلی آئی ہے۔ جہاں تک مجھے اُن سے گفت گو کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھیڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا اور اُن کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ مولانا اس عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔ محمد حسین آزاد نے مولانا شبلی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں اور جو باتیں قابل تعریف تھیں ان کی دل کھول کر داد دی ہے۔ مگر ان بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ لاہور میں کرنل ہالرائیڈ کی زیر ہدایت جو جدید رنگ کے مشاعرے ہوئے اُن میں آزادؔ اور حالیؔ دونوں نے طبع آزمائی کی۔ 'برکھا رُت' 'حب وطن' 'نشاطِ امید' اسی زمانے کی نظمیں ہیں۔ آزادؔ اپنے رنگ میں بے مثل نثار ہیں،مگر شعر کے کوچے میں اُن کا قدم نہیں اُٹھتا۔ لیکن مولانا کی انصاف پسندی ملاحظہ کیجیے کہ کیسے صاف لفظوں میں اس نئی تحریک کا سہرا آزادؔ کے سر باندھا ہے۔

(i) مولانا کس عیب سے بری تھے؟
(ii) جدید رنگ کے مشاعروں میں کس قسم کی نظمیں پڑھی جاتی تھیں؟
(iii) ''نثار'' کے معنی لکھیے۔
(iv) ''مگر شعر کے کوچے میں اُن کا قدم نہیں اُٹھتا'' کے معنی بتائیے۔
(v) داد دینا کے معنی لکھیے۔